# المستدرك

## على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

# المستدرك على الصحيحين

جلد 3

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ——— المستدرک (جلد سوم)

تصنیف ——— للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مترجم ——— الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمٰن قادري رضوي

پروف ریڈنگ ——— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ——— ورڈز میکر

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— دسمبر 2010ء

سرورق ——— باھُو گرافکس

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے



شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006


## ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

نے فرمایا: بے شک یہ وہ دن ہے کہ اس میں میری ولادت ہوئی ہے اور اسی دن مجھ پر وحی آئی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی سند کے ہمراہ شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے قتادہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت کی ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال اور اس سے پہلے کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

4180۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عام الفیل میں پیدا ہوئے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4181۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمِيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِيْلِ

تَفَرَّدَ حَمِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بِهٰذِهِ اللَّفْظَةِ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ واقعہ فیل والے دن پیدا ہوئے۔

✿✿ ان الفاظ کے ہمراہ حدیث روایت کرنے میں حمید بن ربیع متفرد ہیں اور انہوں نے اس کی متابعت نہیں کی۔

4182۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَبُّوَيْهِ الرَّئِيْسُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ وُلِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاثْنَتَيْ عَشَرَ لَيْلَةً مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ

✧✧ ۔محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے، اس وقت ماہ ربیع الاول کی ۱۲ راتیں گزر چکی تھی۔

4183۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ وُلِدْتُ اَنَا

---

**حديث 4180**

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:12432

**حديث 4183**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 17922 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:873

وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيْلِ كَاللِّدَتَيْنِ قَالَ ابْنُ اِسْحَاقٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ عُكَاظٍ ابْنَ عِشْرِيْنَ سَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں اور رسول اللہ ﷺ عام الفیل میں پیدا ہوئے۔ ابن اسحاق کہتے ہیں: عکاظ کے سال حضور کی عمر ۲۰ سال تھی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4184- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ كِنْدِيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُوْلُ

( رَبِّ رُدَّ اِلَيَّ رَاكِبِيْ مُحَمَّدًا      رُدَّهٗ اِلَيَّ وَاصْطَنِعْ عِنْدِيْ يَدًا )

فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ بَعَثَ بِابْنِ ابْنِهٖ مُحَمَّدٍ فِيْ طَلَبِ اِبِلٍ لَّهٗ وَلَمْ يَبْعَثْهُ فِيْ حَاجَةٍ اِلَّا اَنْجَحَ فِيْهَا وَقَدْ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَآءَ مُحَمَّدٌ وَّالْاِبِلِ فَاعْتَنَقَهٗ وَقَالَ يَا بُنَيَّ لَقَدْ جَزِعْتُ عَلَيْكَ جَزَعًا لَمْ اَجْزَعْهُ عَلٰى شَيْءٍ قَطُّ وَاللّٰهِ لَا اَبْعَثُكَ فِيْ حَاجَةٍ اَبَدًا وَلَا تُفَارِقُنِيْ بَعْدَ هٰذَا اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانُ مِنْ اَسَامِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَحْمَدَ وَالْحَاشِرِ وَالْعَاقِبِ وَالْمَاحِيْ

✧✧ -کندیر بن سعید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا، میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ طواف کرتے ہوئے یہ اشعار پڑھ رہا تھا: (جن کا ترجمہ یہ ہے)

۔ اے میرے رب میرے سوار محمد کو میری طرف واپس بھیج دے، اس کو میرے پاس واپس بھیج دے اور مجھے اس کی حفاظت کی توفیق دے۔

میں نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ عبدالمطلب بن ہاشم ہے۔ اس نے اپنے پوتے کو اونٹ ڈھونڈنے بھیجا ہے اور یہ اس کو جس کام کے لئے بھی بھیجتا ہے، وہ اس میں کامیاب ہو کر واپس آتا ہے لیکن آج اس نے کچھ دیر کر دی ہے۔ ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ محمد ﷺ اونٹ ساتھ لے کر واپس تشریف لے آئے۔ عبدالمطلب نے آپ کو گلے لگایا اور کہا: اے بیٹے! میں تیرے لئے اس قدر گھبرایا ہوا ہوں کہ آج تک کبھی بھی کسی چیز کے بارے میں اتنا نہیں گھبرایا۔ خدا کی قسم! اب میں کبھی بھی تمہیں

**حدیث 4184**

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1478 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5524